© rasailojaraid.com

نعت

سید امین گیلانی

جاگزیں ایسی ہوئی دل میں محبت ان کی
ہر گھڑی میرے تصور میں ہے صورت ان کی

وہ ہیں نبیوں کے نبی وہ ہیں اماموں کے امام
تا ابد ان کی نبوت ہے امامت ان کی

حاتم طائی سخی تھا ہمیں انکار نہیں
حاتم طائی سے بڑھ کر ہے سخاوت ان کی

دونوں عالم میں مثال ان کی کہاں سے لاؤں
مرتبہ ان کا ہے شان ان کی ہے عزت ان کی

پادشاہوں کے بھی سر جھک گئے ان کے آگے
دبدبہ ان کا ہے رعب ان کا جلالت ان کی

ایک ہی جست میں وہ فرش سے پہنچے تا عرش
ہوئے حیران فلک دیکھ کے رفعت ان کی

مجھ سے عیسائی خفا ہوں کہ یہودی ناراض
میں کبھی چھوڑ نہیں سکتا اطاعت ان کی

ہیں بہت خوش ہوں کہ حق کہتا ہوں دکھ سہتا ہوں
حق کی پاداش میں دکھ سہنا ہے سنت ان کی

جو عدو ان کے ہیں دراصل ہیں اللہ کے عدو
ان کو لے جائے گی دوزخ میں عداوت ان کی

فتح مکہ پہ معافی کا جو اعلان کیا
سر جھکے دشمنوں کے دیکھی جو رحمت ان کی

ریش و تسبیح و عصا سے نہیں بنتے کامل
وہی کامل ہے جو اپنائے گا سیرت ان کی

و رَفَعنا لکَ ذِکرکَ کی یہ دیکھی تا ثیر
کُل جہانوں میں ہے پھیلی ہوئی شہرت ان کی

دیں انہی کی تو امانت ہے جو ہم تک پہنچی
جو امیں ہے وہ سنبھالے گا امانت ان کی

سید کاشف گیلانی

تیری سمجھ میں آئی یہ سادہ سی کیوں نہ بات
اس کائناتِ حسن سے ہے حسنِ کائنات

تخلیق کے عمل سے گزرتی نہ کائنات
ہوتی اگر خدا کا نہ مقصود ان کی ذات

اللہ رے ساکنانِ مدینہ کے روز و شب
ہر روز روز عید ہے ہر شب شبِ برات

پر تو نہیں ہے جس میں نبی کی حیات کا
میری نظر میں موت سے بد تر ہے وہ حیات

ایک ایک ان کی بات جو ہم تک پہنچ گئی
اہلِ وفا نے یاد رکھی ان کی بات بات

کچھ کر سکے اضافہ نہ اپنے علوم میں
اہلِ عمل نے دیکھ لیا کر کے تجربات

ہم ان کی پیروی کا کریں آج بھی جو عزم
مشکل نہیں ہمارے لئے حل مشکلات

اچھا ہے ان کے نام پہ کٹ جائے میرا سر
ویسے بھی زندگی کو ہے کاشف کہاں ثبات

© rasailojaraid.com